اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

اللہ کا ذکر

مؤلفین

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمن
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمهید

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود وسلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

الحمدللہ! اللہ جل شانہٗ کے پاک نام میں جو برکت، لذت، حلاوت اور سرورو طمانیت ہے، وہ کسی ایسے شخص سے مخفی نہیں جو اِس کا مزہ چکھ چکا ہو۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے کہ **"خوب سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے"**۔ اللہ جل شانہٗ بہت بڑا ہے، اُس کا ذکر بہت بڑی دولت ہے۔ زیرِ نظر کتاب "اللہ **کا ذکر**" میں اسی بات کی دعوت دی گئی ہے کہ ہم ہر دَم اپنے پروردگار کو یاد کریں، اُس کو راضی کریں اور اُس کی نافرمانی سے بچتے رہیں۔ اللہ پاک سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ ساری انسانیت کو کامل ہدایت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین یاربّ العالمین..... بجاہِ رحمۃ للعالمین ﷺ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے ذکر کے بارے میں قرآن مجید میں بیشمار جگہوں پر اس کا حکم فرمایا ہے، برکت کے لئے چند آیاتِ قرآنیہ بیان کی جاتی ہیں:

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَاذۡکُرُوۡنِیۡۤ اَذۡکُرۡکُمۡ وَاشۡکُرُوۡا لِیۡ وَلَا تَکۡفُرُوۡنِ

(البقرہ: ۱۵۲)

ترجمہ: پس تم میری یاد کرو (میرا ذکر کرو) میں تمہیں یاد رکھونگا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو۔

❁❁❁

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاذۡکُرۡ رَّبَّکَ کَثِیۡرًا وَّسَبِّحۡ بِالۡعَشِیِّ وَالۡاِبۡکَارِ

(آل عمران: ۴۱)

ترجمہ: اور کثرت سے اپنے ربّ کو یاد کیا کیجئے اور صبح وشام تسبیح کیا کیجئے۔

❁❁❁

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاذۡکُرۡ رَّبَّکَ فِیۡ نَفۡسِکَ تَضَرُّعًا وَّ خِیۡفَةً وَّدُوۡنَ الۡجَهۡرِ مِنَ

الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ

(الاعراف:۲۰۵)

ترجمہ: اور اپنے ربّ کو یاد کیا کر اپنے دل میں اور ذرا دھیمی آواز سے بھی اس حالت میں کہ عاجزی بھی ہو اور اللہ تعالیٰ کا خوف بھی ہو (ہمیشہ) صبح کو بھی اور شام کو بھی اور غافلین میں سے نہ ہو۔

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط

(العنکبوت:۴۵)

ترجمہ: اور اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے۔

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

رِجَالٌ لا لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

(سورہ نور:۳۷)

ترجمہ: وہ (ایمان والے) ایسے لوگ ہیں کہ اُن کو اللہ کے ذکر سے نہ خرید غفلت میں ڈالتی ہے، نہ فروخت۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ٥
وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ٥ (احزاب: ۴۱،۴۲)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو اور صبح وشام اُس کی تسبیح کرتے رہو۔

❁❁❁

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ
(الحديد: ١٦)

ترجمہ: کیا ایمان والوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے واسطے جھک جائیں۔

❁❁❁

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ٥(المنٰفقون: ٩)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کے ذکر سے

اُس کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں اور جو لوگ ایسا کریں گے

وہی خسارہ والے ہیں۔

(کیونکہ یہ چیزیں تو دُنیا ہی میں ختم ہو جانے والی ہیں اور اللہ جل شانہٗ کی یاد آخرت میں کام دینے والی ہے)

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا

(الجن:۱۷)

ترجمہ: اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی اور اعراض کرے گا،

اللہ تعالیٰ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝

(الاعلی:۱۴،۱۵)

ترجمہ: بے شک بامراد ہوگیا وہ شخص جو (بُرے اخلاق سے) پاک ہوگیا

اور اپنے ربّ کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ذکر کے فضائل

❁ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا، ان دونوں کی مثال زندہ اور مُردے کی سی ہے کہ ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مُردہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

❁❁❁

❁ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جنت میں جانے کے بعد اہل جنت کو دُنیا کی کسی چیز کا بھی قلق و افسوس نہیں ہوگا، بجز اُس گھڑی کے جو دُنیا میں اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر گذر گئی ہو۔ (طبرانی و بیہقی)

❁❁❁

❁ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو بھی لوگ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے مجتمع (اکٹھے) ہوں اور اُن کا مقصود صرف اللہ تعالیٰ ہی کی رضا ہو تو آسمان سے ایک فرشتہ ندا کرتا ہے کہ تم لوگ بخش دیئے گئے اور تمہاری بُرائیاں نیکیوں سے بدل دی گئیں۔

(مسند احمد)

❁❁❁

❁ حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ ایسا اجتماع جس میں اللہ پاک کا کوئی ذکر

ہو ہی نہیں تو یہ اجتماع قیامت کے دِن حسرت وافسوس کا سبب ہوگا۔ (طبرانی)

❁❁❁

❁ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ خوب کثرت سے ذکر کرتے تھے۔ (طبرانی)

❁❁❁

❁ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے بڑھ کر کسی آدمی کا کوئی عمل عذابِ قبر سے زیادہ نجات دینے والا نہیں ہے۔ (مسند احمد)

❁❁❁

❁ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ایسی کثرت سے کیا کرو کہ لوگ مجنون کہنے لگیں۔ (مسند احمد)

❁❁❁

❁ ایک حدیث پاک میں ہے کہ ایسا ذکر کرو کہ منافق لوگ تمہیں ریا کار کہنے لگیں۔ (فضائل ذکر)

❁❁❁

❁ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ دُنیا ملعون ہے اور جو کچھ دُنیا میں ہے سب ملعون (اللہ کی رحمت سے دُور ہے) مگر اللہ تعالیٰ کا ذکر اور وہ چیز جو اِس کے قریب ہو

اور عالم اور طالب علم۔ (ترمذی)

❁❁❁

❁ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دِن میری شفاعت سے سب سے زیادہ بہرہ ور وہ شخص ہوگا جس نے اخلاص کے ساتھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا ہوگا۔

(حصن حصین، ص ۲۵۵)

❁❁❁

❁ شب وروز ذکر اللہ کی ترتیب ❁

❁ تہجد کی نماز کا اہتمام

❁ دُعا (اللہ تبارک وتعالیٰ سے رو رو کر ساری انسانیت کی ہدایت مانگی جائے)

❁ تلاوتِ کلام پاک کا اہتمام (کم از کم ایک پارہ روزانہ تلاوت کیا جائے)۔

❁ تسبیحات کا اہتمام..... مندرجہ ذیل تسبیحات کا صبح وشام اہتمام کیا جائے:

☆ تیسرا کلمہ کم از کم ۱۰۰ مرتبہ صبح ۱۰۰ مرتبہ شام

☆ دُرود شریف کم از کم ۱۰۰ مرتبہ صبح ۱۰۰ مرتبہ شام

☆ استغفار کم از کم ۱۰۰ مرتبہ صبح ۱۰۰ مرتبہ شام

فائدہ: ان تینوں تسبیحات کا وقت مقرر کر کے شام کو بھی اہتمام کیا جائے۔

❁ روزانہ صبح سورہ یٰسٓ کی تلاوت کی جائے۔

❁ روزانہ موقع بہ موقع کی مسنون دُعاؤں کا اہتمام کیا جائے۔

❁ روزانہ رات کو سورہ واقعہ اور سورہ ملک کی تلاوت کی جائے۔

❁ حضرت مسلم بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ان کی خصوصیت کے ساتھ تلقین فرمائی کہ جب تم مغرب کی نماز پڑھو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار

ترجمہ: اے اللہ مجھے دوزخ سے پناہ عطا فرما۔

آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم نے مغرب کے بعد یہ دُعا پڑھی اور اسی رات تم کو موت آ گئی تو دوزخ سے تمہارے بچاؤ کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور اسی طرح جب تم صبح کی نماز (فجر) پڑھو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر اس دن تمہاری موت مقدر ہوگی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم دوزخ سے بچا لئے جاؤ گے۔ (بحوالہ: اسوہ رسول اکرم ﷺ، ص ۲۰۹)

❁ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام کو تین تین بار یہ دُعا پڑھے تو وہ اس دن اور رات ہر بلا سے محفوظ و مامون رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْ ءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ: اُس اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے۔

فــــائــــدہ: جو شخص صبح شام تین تین مرتبہ یہ دُعا مانگے گا، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو ہرنا گہانی بلا سے محفوظ رکھے گا۔

(اسوہ رسول اکرم ﷺ ص ۲۰۹، حصن حصین ص ۶۱)

❁ صبح اور شام (تین تین مرتبہ) یہ دُعا پڑھنی چاہئے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: اللہ کے کلماتِ تامّہ کی پناہ لیتا ہوں اُس کی ہر مخلوق کے شر سے۔

فائدہ: جو شخص صبح شام تین تین مرتبہ یہ دعا مانگے گا، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو ہر مخلوق کے، خصوصاً سانپ بچھو وغیرہ زہریلے اور موذی جانوروں کے شر سے بچائے گا۔

(حصن حصین)

❁ تین مرتبہ یہ تعوذ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: میں سب کچھ سننے اور جاننے والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان (کے وسوسوں) سے

❁ اس کے بعد سورۃ الحشر کی آخری تین آیات (ایک مرتبہ) پڑھے۔

فائدہ: اس عمل کو صبح بھی کرے اور شام بھی کرے، احادیث میں اس کی بہت فضیلت آئی ہے۔

❁ صبح اور شام (تین تین مرتبہ) یہ دُعا پڑھنی چاہئے:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) نَبِیًّا

ترجمہ: میں نے اللہ کو ربّ اور اسلام کو دین اور حضرت محمد ﷺ کو نبی تسلیم کرلیا اور میں اس پر راضی ہوں۔

فائدہ: حدیث پاک میں آیا ہے کہ جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے گا، اللہ تبارک وتعالیٰ پر اُس شخص کا حق ہے کہ وہ اُسے قیامت کے دن راضی اور خوش کر دے گا۔ (حصن حصین، ص ۶۸)

استغفار میں روزانہ کا معمول

❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا میں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ دن میں ستر (۷۰) مرتبہ پڑھتا ہوں۔

(ترمذی شریف)

❁ حصن حصین میں لکھا ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین فرماتے ہیں کہ ہم حضور اقدس ﷺ کی زبانِ مبارک سے اس استغفار کو ایک ایک مجلس میں سو سو مرتبہ شمار کیا کرتے تھے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ: اے میرے پروردگار تو مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرمالے بے شک تو ہی بہت بڑا قبول کرنے والا مہربان ہے۔

(حصن حصین، ص ۲۸۶)

مستجاب الدعوات بنا دینے والا استغفار

❁ حصن حصین کی حدیثِ مبارکہ ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لیۓ مغفرت کی دُعا مانگے گا (جو کہ مندرجہ ذیل ہے) وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مستجاب الدعوات (جن کی دُعائیں اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا، جن کی دُعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ: اے اللہ تو میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے
اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہ بخش دے۔

(حصن حصین، ص ۷۸)

جنت کی ضمانت

❁ حصن حصین کی حدیثِ مبارکہ ہے کہ جو شخص اس استغفار (سیّد الاستغفار) کو ایک مرتبہ دن میں یا رات میں یقینِ کامل کے ساتھ پڑھ لے گا، اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پا جائے گا تو وہ ضرور جنتی ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ تو میرا ربّ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں تیرے عہد (وپیمان) اور تیرے وعدہ پر اپنی استطاعت کے بقدر قائم ہوں، میں تجھ سے اپنے کئے (کاموں) کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، تیری جو نعمتیں مجھ پر ہیں ان کا میں تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں۔

(حصن حصین، ص ۸۳)

گناہ سمندر کے جھاگ کی مانند بھی معاف

❁ حصن حصین کی حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ جو شخص ان کلمات (استغفار) کے ساتھ (صدق دل سے) مغفرت طلب کرے گا، اس کی مغفرت کر دی جائے گی، اگر چہ وہ میدانِ جہاد سے ہی بھاگا ہو۔ دوسری روایت میں ہے اگر چہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگوں کی مانند (بیشمار) ہوں اور روایت میں تین مرتبہ ہے اور دوسری میں پانچ مرتبہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والا (آسمان وزمین کو) قائم رکھنے والا اور اُسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

(حصن حصین، ص ۲۸۵)

سیّد الانبیاء والمرسلین، حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ جل شانہٗ ارشاد

فرماتے ہیں کہ میں بندہ کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں جیسا کہ وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے اور جن وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اِس کے ساتھ ہوتا ہوں، پس اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اُس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ میرا مجمع میں ذکر کرتا ہے تو میں اُس مجمع سے بہتر یعنی فرشتوں کے مجمع میں (جو معصوم اور بے گناہ ہیں) تذکرہ کرتا ہوں اور اگر بندہ میری طرف ایک بالشت متوجہ ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اُس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں دو ہاتھ اُدھر متوجہ ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اُس کی طرف دوڑ کر چلتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

الحمدللہ!

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر کرنے سے اللہ پاک کا دھیان نصیب ہوتا ہے، یعنی اللہ پاک دیکھ رہا ہے۔ جب یہ چیز انسان کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے تو وہ گناہوں سے بچتا ہے اور اللہ جل شانۂ کی فرمانبرداری میں جلدی کرتا ہے، یہی بندہ کا مقصود ہے کہ اپنے ربّ کی بندگی کو اپنی زندگی کا مقصد بنائے..... اللہ جل شانۂ کی معرفت حاصل ہوگی جب ہم اُس وحدہٗ لاشریک کی بندگی کریں گے..... جب ہم اللہ تبارک وتعالیٰ کے احکامات کو حضور اقدس ﷺ کے طریقوں سے پورا کرتے ہوئے اُس کا ذکر کریں گے تو اللہ پاک خوش ہو کر ہمیں اپنا قرب نصیب فرمائے گا..... اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا قرب ہی مؤمن کا مقصود ہے..... یہی دُنیا و

آخرت کی کامیابی کا واحد راستہ ہے۔

اللہ جل شانۂ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ امت مسلمہ کو صحیح حسن بصیرت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین یا ربّ العالمین

بجاہِ رحمۃ للعالمین ﷺ

❁❁❁

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ